www.emarsiya.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رب! متاعِ شعر کو فصلِ جمال دے
وہ لَو ہو لفظ ہنر کو اُجال دے
پروردگار حرف میں تو جان ڈال دے
جو لازوال ہو مجھے ایسا کمال دے
الفاظ میں وہ بابِ معانی کھلا رہے
تا عمر سنگِ چشم کا پانی کھلا رہے

www.emarsiya.com

باہم بیاں کروں میں تسلسل سے واقعات
الفاظ پر نہ چھائے کبھی بے بسی کی رات
نکتہ بہ نکتہ کھل رہے معنیٰ کی کائنات
مجھ پر کھلے جہانِ معانیٔ کی واردات
ختم الرسلؐ کے بابِ ہنر تک رسائی دے
وہ حسن ہو بیاں میں کہ معنیٰ دکھائی دے

اپنے سخن کی لَو میں روانی بیان ہو
تیرے حضور سچ کی کہانی بیان ہو
عود آئے تشنگی میں، وہ پانی بیان ہو
اور بات بات اپنی زبانی بیان ہو
صدقے میں اہلِ بیت کے قصہ بیاں کروں
سب واقعات حصہ بہ حصہ بیاں کروں

www.emarsiya.com

ایک ایک بات سہل ہو اے خالقِ کریم
مجھ پر کھلیں نکاتِ الف اور لام میم
عقدہ کشائیوں پہ ہوں حیران سب حکیم
امداد کر مری بھی تو اے مالک و علیم!
اے نکتہ دان سوزِ معانی کی بھیک دے
سچائی تک رسائی مجھے ٹھیک ٹھیک دے

چو سمت میرے سارے ہی عشاق جمع ہیں
مرہم کشان و مالک تریاق جمع ہیں
اہل عبا و قادرِ آفاق جمع ہیں
رزق آورانِ حلقۂ رزاق جمع ہیں
مشتاق ہیں کہ خامۂ نسبت کو دیکھ لیں
اور میرے سر عمامۂ نسبت کو دیکھ لیں

www.emarsiya.com

توفیق دے کہ شامِ غریباں بیاں کروں
الفاظ میں وہ آہیں کراہیں عیاں کروں
اوروں کو بھی رلاؤں، میں خود بھی فغاں کروں
دے وہ زباں کہ سنگ سے چشمہ رواں کروں
لفظوں میں سسکیوں کا اثر بولنے لگے
وہ درد ہو کہ ارض و سما ڈولنے لگے

سینے پہ کوئی بار نہ رہ جائے، المدد
ہر سمت ہو بلند صدا ہائے المدد
میرے سخن میں آئنہ در آئے، المدد
ہر لفظ اصل بات کو دکھلائے، المدد
ادنیٰ غلام ہوں شہِ عالی مقامؑ کا
اقلیمِ فن میں سکہ پڑے میرے نام کا

www.emarsiya.com

مولا! مدد کہ سلسلہ سارا عطا کا ہے
واللہ سارا معرکہ صبر و رضا کا ہے
سب مستقیم ہے کہ یہ رستہ ہدیٰ کا ہے
طبعِ سلیم کیا ہے کہ جھونکا صبا کا ہے
مشکل کشائی ہو تو مسافر کو ڈر نہیں
میرا تو ایک در کے سوا کوئی گھر نہیں

ہے طبع اتنی صاف کہ صیقل ہے آئنہ
جو دیکھے مجھ کو کہہ دے کہ بالکل ہے آئنہ
باغِ سخن کے باب میں ہر گل ہے آئنہ
آئینہ میرا لفظ، تخیل ہے آئنہ
دیکھے مرا سخن تو فرزدق بھی داد دے
پروردگار حوصلۂ اجتہاد دے

www.emarsiya.com

اپنے سخن کی موج میں بُو، باس میں رہوں
دُرِ نجف میں، گوہر و الماس میں رہوں
پورا یقیں ہے کس لیے وسواس میں رہوں
قرب و جوارِ حضرتِ عباسؑ میں رہوں
یہ اُن کا فیض ہے کہ میں بُنتا ہوں چادریں
میدانِ کارزار سے چُنتا ہوں چادریں

جب جل گئے خیام شہِ دیں پناہ کے
مقتل میں شیر سو گئے شیرِ الہ کے
نوحے اِدھر بلند ہوئے آہ آہ کے
باجے بجے اُدھر عربوں کی سپاہ کے
اتنا سیہ دھواں تھا کہ گھبرائیں بیبیاں
خیموں سے زخم زخم نکل آئیں بیبیاں

www.emarsiya.com

بچوں کو جمع کرنے لگیں زینبؑ حزیں
دیکھا کہ اِن میں بالی سکینہؑ کہیں نہیں
آواز دی کہ بنتِ شہِؑ عالمِ یقیں
بولو کدھر ہو نوردہِ چشم عالمیں
خیموں کی سمت آؤ کہ بھائی بلاتے ہیں
ملعون اہلِ بیت کو قیدی بناتے ہیں

آئی صدا پھُپھی کو کہ بابا کے پاس ہوں
وہ بولتے نہیں پہ میں صد التماس ہوں
سر تن سے ہے کٹا ہُوا میں بے حواس ہوں
کیا میں بھی طوق و سلسلہ سے اقتباس ہوں!
زنداں سے وحشت آتی ہے ڈرتی ہوں میں پھُپھی
بابا نہیں ہیں ساتھ تو مرتی ہوں میں پھپھی

www.emarsiya.com

زینبؑ پکاری آؤ کہ اب ساتھ ساتھ ہیں
ظلم و ستم کے باب میں سب ساتھ ساتھ ہیں
اللہ کرے گا کوئی سبب ساتھ ساتھ ہیں
آؤ کہ سارے تشنہ بلب ساتھ ساتھ ہیں
مرتے ہی شاہ دین کے پانی بھی آ گیا
آؤ کہ رنجِ نقل مکانی بھی آ گیا

آئی سکینہؑ روتی ہوئی جانب خیام
دیکھا کہ پانی پیتے ہیں مدت سے تشنہ کام
بے تاب ہو گئی جونہی آیا بدست جام
یکبار بھاگ اُٹھی سُوئے رزم گاہِ شام
شش ماہے کو پکاری کہ پانی پیو گے بھائی!
اِس تشنگی میں اور کہاں تک جیو گے بھائی!

www.emarsiya.com

معصوم خُلد میں تھا بھلا کیسے بولتا
زخمِ گلُو تھا گہرا سو لب کیسے کھولتا
ننھا سا سر تھا نیزے پہ کیا شکر گھولتا
گاہے انی پہ سیدھا، گہے الٹا ڈولتا
آئی صدائے غیب کہ پانی پیو ابھی
آگے کٹھن ہے شام سو دکھ میں جیو ابھی

زندان میں اکیلے بھلا کیا کرو گی تم
دن رات کتنی بار جیو اور مرو گی تم
شبیرؑ کے بغیر بس آہیں بھرو گی تم
اس رات کے اندھیرے میں تنہا ڈرو گی تم
اِس انتظار میں ہیں کہ کب تم کو گود لیں
بَن میں تمہارے ساتھ جو ہوں قبر کھود لیں

www.emarsiya.com

القصہ اہلِ بیت کو پانی دیا گیا
پھر سب کو حکمِ نقل مکانی دیا گیا
پھر مژدہ ہائے نصرتِ فانی دیا گیا
کوفہ کی سمت رنجِ فغانی دیا گیا
نوحہ کیا اسیروں نے ہر ایک گام پر
کوفی خوشی تھے شادیِ مذہب کے نام پر

ہر موڑ پر تھا حضرتِ زینبؑ کا یہ خطاب
اپنے تئیں یزید ہُوا تو ہے کامیاب
پر اُس پہ جلد آئے گا اللہ کا عذاب
ہم سارے اہلِ بیت ہیں قدرت کا اک نصاب
نامِ حسینؑ مٹتا نہیں تا ابد کبھی
باہم ہوئے نہیں ہیں یہاں نیک و بد کبھی

www.emarsiya.com

دیتے ہو تم اذان تو لیتے ہو کس کا نام
ذاتِ نبیؐ سے بڑھ کے کوئی عرش احتشام!
اللہ نے کتاب میں لکھا ہمارا نام
کس واسطے کیا گیا یہ سارا اہتمام
آیے ہمارے واسطے آئے کتاب میں
ہم ہی تو آئے سلسلۂ انتخاب میں

قرآن کو ڈھکوسلا کہتا رہا ہے کون
دُنیا کے اِس فریب میں رہتا رہا ہے کون
دریائے سیم کار میں بہتا رہا ہے کون
دیں کے لیے اذیتیں سہتا رہا ہے کون
سبطِ نبیؐ حسینؑ ہے یا یہ یزید ہے
مشرک ہزار بار نہائے پلید ہے

www.emarsiya.com

تھے بیڑیوں میں حضرت سجادِ نامدار
قیدی سب آسمان کو تکتے تھے بار بار
درد و غمِ حسینؑ تھا چہروں سے آشکار
سب اہلِ بیت طوق و سلاسل کا تھے شکار
رسی بندھی تھی حضرتِ زینب کے ہاتھ میں
بازو پہ نیل اور لہو سب کے ہاتھ میں

ظالم جو پہلوؤں میں چبھاتے تھے بوڑیاں
جب بولتا تھا کوئی دکھاتے تھے بوڑیاں
آہستہ کوئی ہوتا، ہلاتے تھے بوڑیاں
اہلِ حرم کی سمت بڑھاتے تھے بوڑیاں
کہتے تھے سارے دیکھ لو باغی یزید کے
عبرت سے اِن کو دیکھو، مزے لے لو عید کے

www.emarsiya.com

نیزے پہ سر حسین کا پڑھتا تھا آیتیں
زینبؑ بیان کرتی تھیں ساری روایتیں
تھیں ظالموں کے باب میں ساری حکایتیں
نے لب پہ کوئی شکوے گلے، نے شکایتیں
الحمد اور درود ہی پڑھتے تھے سب اسیر
قصرِ بنِ زیاد میں پہنچے تھے اب اسیر

بہتا تھا خون بالی سکینہ کے کان سے
دل بیٹھتا تھا شمر جو تکتا تھا دھیان سے
گویا شقی کو کد بھی تھا اُس خاندان سے
آتش ٹپک رہی تھی دلِ آسمان سے
پہروں تک انتظار میں جلتے رہے اسیر
میلوں برہنہ پاؤں ہی چلتے رہے اسیر

لپٹا www.emarsiya.com

... و خواب میں لعین
نے دین پر یقیں، نہ نبوت پہ تھا یقین
اُبھری اُدھر اذان، اِدھر بولا وہ کمین
سب ڈھونگ تھا، کوئی بھی نہ تھا ختمِ مرسلینؐ
اسلام ہاشمیوں نے جو دیں بنا لیا
چالاکیوں سے سلسلہ کیں بنا لیا

اب ہے کدھر تمھارا خدا، آئے اور بچائے
قرآں کدھر تھا نیزوں پہ جب ہم نے سَر اُٹھائے
یہ کون بیبیاں ہیں کہ بالوں میں منہ چھپائے
کرتی ہیں بین، اب اِنہیں لینے تو کوئی آئے
دنیا ہی اصل دین ہے، فتح مبین ہے
اسلام مٹ گیا ہے، یہ مجھ کو یقین ہے

www.emarsiya.com

اللہ کوئی ہے تو ہمارے ہی ساتھ ہے
باغی ہو تم یزید کے، یہ خاص بات ہے
نصرت بنو امیہ کی ہے، کائنات ہے
سمجھو کہ روز، روز ہے اور رات، رات ہے
ہم فتح مند ہو گئے، تم ہو گئے تباہ
کیا لطف تم کو دیکھ کے آیا ہے، واہ واہ

یکدم پکار اُٹھیں وہیں زینبؑ حزیں
کیا کُفر بک رہا ہے تو اے کہتر وکہیں!
کیا کر رہا ہے کیا تجھے اللہ کا ڈر نہیں!
یہ خلعت اور یہ تری پوشاک احمریں
فانی ہے سب، یہ خلق کو معلوم ہے لعین
یہ پارسائی ہی مرا مقسوم ہے لعین

www.emarsiya.com

یہ آ... ب ہے عارضی
دنیا میں تیری فتح کا مطلب ہے عارضی
طور و طریق، سلسلہ اور ڈھب ہے عارضی
کیا کفر بک رہا ہے کہ مذہب ہے عارضی
ہم لوگ خانوادۂ ختم الرسلؐ سے ہیں
ہم فتح مند عزتِ مولائے کلؑ سے ہیں

ہم لوگ اہل بیتِ نبی ہیں بنِ زیاد
ہم کشتہ ہائے تشنہ لبی ہیں بنِ زیاد
ہم ہاشمی و مطلبی ہیں بنِ زیاد
تیرے یہ لفظ بے ادبی ہیں بنِ زیاد
آزار سہہ رہے ہیں تو کیا، کوئی غم نہیں
کیا وارثانِ حلقۂ خیر الاممؐ نہیں

www.emarsiya.com

سہہ پا... کی اللہ کا عذاب
محشر کے روز دینا پڑے گا تجھے حساب
باتوں نے میری کر دیا ہے تجھ کو لاجواب
مت بھول ہر دلیل ہماری ہے آفتاب
اک بات بھی تو کہہ نہیں پایا یقین سے
جب کچھ نہ بن پڑا تو اُلجھتا ہے دین سے

سنتے ہی سب یہ چیخ کے اٹھ بیٹھا وہ لعین
درباریوں سے کہنے لگا وہ عدوئے دین
لے جاؤ ان کو شام کے دربار، بالیقین
سردار جس کو کہتے ہیں یہ زینِ عابدینؑ
کوڑے لگاؤ اور پھراؤ گلی گلی
میں چاہتا ہوں زخم لگاؤ خفی جلی

www.emarsiya.com

پھر [illegible] آ بن پڑے
ایذا دہی کے واسطے گمراہ چل پڑے
زین العبا کے خون سے چشمے نکل پڑے
اُس رشکِ مہ کی پشت پہ کوڑوں سے بل پڑے
گو بیبیوں نے گھیرا ہوا تھا امامؑ کو
لیکن ذرا بھی ترس نہ تھا اِزدحام کو

ملعوں نے پھر کہا کہ اِنہیں لے کے جاؤ شام
پیدل پھراؤ سارے، اسیروں کو گام گام
بالکل برہنہ پا تھے سو چلتے تھے خوش خرام
نے سر پہ چادریں تھیں، نہ پاؤں کھڑاؤں نام
گہ قریوں میں رکے گھے بازار تک گئے
القصہ جیسے تیسے وہ دربار تک گئے

www.emarsiya.com

پیشِ یزید آئے اسیرانِ بے گناہ
ملعون اُن کو دیکھ کے کرتا تھا واہ واہ
لے کر چھڑی حسینؑ کے لب پر رکھی تھی، آہ
بول اُٹھی بنتِ شیرِ شہنشاہِ رزم گاہ
ٹوٹے تمھارا ہاتھ یہ کیا کر رہے ہو تم
بوسہ گہِ نبیؐ سے بُرا کر رہے ہو تم

ملعون باز آ گیا حرکت سے اور کہا
اللہ نے جہان میں رُسوا تمھیں کیا
میں فتح مند ہو گیا اور تم برہنہ پا
لو کشتگانِ بدر کا بدلہ بھی ہو گیا
میں بادشاہ بن گیا تم اب فقیر ہو
آزاد ہوں میں آج بھی اور تم اسیر ہو

www.emarsiya.com

المختصر کہ قید ہوئے اہلِ بیتِ شاہ
یادِ حسینؑ میں سبھی روتے تھے آہ آہ
سب سے بلند بالی سکینہؑ کی تھی کراہ
داروغے کو یہ علم تھا یہ سب ہیں بے گناہ
زندان میں بپا ہوئی مجلس حسینؑ کی
زینبؑ ہی ذاکرہ تھیں شہِ مشرقینؑ کی

دربار میں یہ پہنچی شکایت کہ جمع ہیں
کرتے ہیں سب بیان روایت کہ جمع ہیں
زینبؑ سناتی ہیں یہ حکایت کہ جمع ہیں
سب لفظ لفظ پڑھتے ہیں آیت کہ جمع ہیں
ان کو الگ الگ کیا جائے تو خوب ہے
بچی کو سر دکھا دیا جائے تو خوب ہے

www.emarsiya.com

اک حکم آیا قید ہوئے سب الگ الگ
حلقہ بہ حلقہ رہنے لگے اب الگ الگ
بالی سکینہ رکھی گئی جب الگ الگ
وہ ساری عمر رہتی رہی کب الگ الگ
شدت سے اتنی روئی کہ بے ہوش ہو گئی
سسکی وہ اِس قدر کہ عزا پوش ہو گئی

پہنچی خبر جو ہند کو بچّی کے حال کی
آنکھیں بھر آئیں رنج سے اُس خوش خصال کی
زنداں میں آئی، بچّی کی حالت بحال کی
ادنیٰ کنیز تھی وہ محمدؐ کی آل کی
اُس نے دیا یہ حکم کہ لاؤ سرِ حسینؑ
بابا کو اپنے دیکھ لے جی بھر کے نور عینؑ

www.emarsiya.com

لایا [illegible] قیدیوں کے بیچ
کیسا سلوک کرتے رہے اُس کے ساتھ نیچ
چہرہ تمام مسخ تھا اور نقش بھی تھے ہیچ
بالی سکینہ دیکھتی تھی آنکھیں میچ میچ
سر گود میں حسینؑ کا تھا آنکھ بھر گئی
ناگاہ فرش پر وہ گری اور مر گئی

صدمہ گزر گیا دل صد پاش پاش پر
سجاد بین کرنے لگے اُس کی لاش پر
ہند آپ رونے لگ پڑی اُس خوش قماش پر
چھایا ہوا تھا غم جگرِ قاش قاش پر
زینبؑ سمیت روتے تھے اہل حرم سبھی
کہتے تھے آج بھول گئے ہم کو غم سبھی

www.emarsiya.com

چھوٹی سی قبر قید میں کھودی امامؑ نے
بچی کو اُس میں دفن کیا خوش کلام نے
کیا کوہِ غم کھڑا ہوا تھا سب کے سامنے
نوحہ کیا بلند اسیرانِ شام نے
لرزہ زمیں کو، سکتہ ہُوا آسمان کو
کیسا عوض دیا گیا اُس خاندان کو

بس بس نہ پڑھ مصائبِ معصومۂ جہاں
کیا ہے ترا کلام و بیاں، کیا تری زباں
یوں ہے غمِ حسینؑ ہُوا تجھ پہ مہرباں
اختر ترے وجود سے قائم ہے آسماں
باغِ غمِ رسولؐ ابد تک کِھلا رہے
تارِ حسینیت ترے دل میں سلا رہے